



سوال

(91) تارک زکوٰۃ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تارک زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟ اور کیا زکوٰۃ کا منکر ہو کر زکوٰۃ نہ دینے اور نخل و کنجوسی کی وجہ سے زکوٰۃ نہ دینے اور غفلت و لاپرواہی کی وجہ سے زکوٰۃ نہ دینے کی صورتوں میں فرق ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تارک زکوٰۃ کے حکم کے بارے میں قدرے تفصیل ہے جو یہ ہے۔

تارک زکوٰۃ اگر زکوٰۃ کے وجوب کا منکر ہے اور اس کے اوپر زکوٰۃ واجب ہونے کی شرطیں پائی جا رہی ہیں تو وہ متفقہ طور پر کافر ہے اگر وہ زکوٰۃ کے وجوب کا انکار کرتے ہوئے زکوٰۃ دیدے تو بھی اس کا یہی حکم ہے اور اگر کوئی شخص نخل و کنجوسی یا غفلت و لاپرواہی کی وجہ سے زکوٰۃ نہیں ادا کرتا تو وہ فاسق اور ایک عظیم کبیرہ گناہ کا مرتکب شمار ہوگا اور اسی حال میں اگر اس کی موت آگئی تو اللہ کی مشیت کے تحت ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ... ٤٨ ... سورة النساء

”بیشک اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شکر کئے جانے کو کبھی معاف نہیں کرے گا۔ البتہ اس کے علاوہ گناہ جس کے لیے چاہے معاف کر سکتا ہے۔“

قرآن کریم نیز سنت مطہرہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ قیامت کے دن تارک زکوٰۃ کو اسی مال کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا جس کی اس نے زکوٰۃ نہیں دی تھی پھر اسے جنت یا جہنم کا راستہ دکھا دیا جائے۔

یہ وعید اس شخص کے لیے ہے جو زکوٰۃ کے وجوب کا منکر نہ ہو۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَالَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِالذِّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا يُنْفِقُونَ مِمَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ٣٤ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَنُؤُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ إِذْ مَا كَفَرُوا ثُمَّ لَا نَرْجِعُهُمْ فَيَذَرُوهُمْ فَاذًا مَا كَفَرُوا ثُمَّ لَا يُفِيكُم فَيَذَرُوهُمْ فَاذًا مَا كَفَرُوا ثُمَّ لَا نَرْجِعُهُمْ فَيَذَرُوهُمْ فَاذًا مَا كَفَرُوا

تکویرون ٣٥ ... سورة التوبة

”اور جو لوگ سونے چاندی کا خزانہ رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں دردناک عذاب کی خبر پہنچا دیجئے (34) جس دن اس خزانے کو آتش دوزخ میں تپایا جائے گا پھر



اس سے ان کی پشائیاں اور پہلو اور پٹھیں داغی جائیں گی (ان سے کہا جائے گا) یہ ہے جسے تم نے اپنے لئے خزانہ بنا کر رکھا تھا۔ پس اپنے خزانوں کا مزہ چکھو۔“

سونے اور چاندی کی زکاۃ نہ دینے والے کے حق میں قرآن کریم کا جو فیصلہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح احادیث بھی اسی بات پر دلالت کرتی ہیں۔ نیز اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ جس کے پاس چھپائے اونٹ، گائے اور بکریاں ہوں اور وہ ان کی زکاۃ نہ دے تو اسے قیامت کے دن انہی چوپایوں کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا۔

سامان تجارت اور کاغذ کی کرنسیوں کی زکاۃ نہ دینے والے کا حکم بھی وہی ہے جو سونے اور چاندی کی زکاۃ نہ دینے والے کا ہے۔ کیونکہ یہی اب سونے اور چاندی کے قائم مقام ہیں۔

رہے وہ لوگ جو زکاۃ کے وجوب ہی کے منکر ہوں تو وہ کافروں کے حکم میں ہیں قیامت کے دن کفار کے ساتھ ان کا حشر ہوگا اور انہی کے ساتھ وہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے اور ان کا عذاب بھی دیگر کفار کی طرح دائمی اور ابدی ہوگا کیونکہ ان کے اور انہی جیسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسْرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِبَارِعِينَ مِنَ النَّارِ ۝ ۱۶۷ ... سورة البقرة

”اسی طرح اللہ تعالیٰ ان کو ان کے اعمال دکھلانے کا جو ان کے لیے افسوس ہی افسوس ہوں گے اور انہیں جہنم سے نکلنا نصیب نہ ہوگا۔“

اور فرمایا :

يُرِيدُونَ أَن يُخْرَجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِمُخْرَجِينَ مِنْهَا وَأَلِيمٌ عَذَابٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ ۳۷ ... سورة المائدة

”وہ چاہیں گے کہ جہنم کی آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اس میں سے نکلنے نہ پائیں گے اور ان کے لیے ہمیشگی کا عذاب ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 157

محدث فتویٰ